محمد اسحاق بھٹی

تبصرے

مقامِ صحابہ

مصنف : مولانا مفتی محمد شفیع

صفحات : ۱۴۳ - قیمت : ۳ روپے ۷۵ پیسے

ملنے کے پتے : ۱- ادارۃ المعارف - ڈاک خانہ دارالعلوم - کراچی ۱۴ -

۲ - دارالاشاعت - مقابل مولوی مسافر خانہ - بندر روڈ - کراچی -

۳ - ادارۂ اسلامیات - ۱۹ - انارکلی - لاہور

۴ - مکتبۂ دارالعلوم - کراچی ۱۴ -

مولانا مفتی محمد شفیع صاحب کی ذاتِ گرامی کسی تعارف کی محتاج نہیں ہے - ان کا شمار برعظیم پاک و ہند کے چوٹی کے علمائے دین میں ہوتا ہے - ان سے استفادہ کرنے والے حضرات اور تلامذہ کا حلقہ بہت وسیع ہے - یہ اہلِ علم کے اس کارواں کے ایک ممتاز رکن ہیں، جن کی مساعیِ جمیلہ سے برعظیم میں علمِ دین کی اشاعت و ترویج ہوئی اور لوگ علوم کے مختلف شعبوں سے روشناس ہوئے - حضرت مفتی صاحب کی ایک نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ جہاں یہ علومِ دین کی تمام مروجہ شاخوں میں مہارت رکھتے ہیں، وہاں متانت و سنجیدگی میں بھی اپنی مثال آپ ہیں اور جس مسئلہ پر قلم اٹھاتے ہیں، اس میں اپنے نقطۂ نظر کی وضاحت تحمل و بردباری سے کرتے ہیں - نہ مسئلہ زیرِ بحث کے کسی پہلو کو حتی الامکان تشنہ رہنے دیتے ہیں اور نہ فریقِ مخالف کو ہدفِ طعن ٹھہراتے اور نشانۂ تضحیک بناتے ہیں - محض اپنے نقطۂ نظر کی وضاحت تک بات کو محدود رکھتے ہیں اور علمائے دین کا یہی طریقہ ہے -

زیرِ نظر کتاب "مقامِ صحابہ" ان کی متانت و سنجیدگی کی واضح دلیل ہے - اس میں بتایا گیا ہے کہ صحابہ کرامؓ کا کیا مقام و مرتبہ ہے - قرآن کریم میں ان کا کس انداز سے تذکرہ کیا گیا ہے - رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم کے نزدیک ان کی کتنی اہمیت تھی۔ اس پاکباز جماعت کی عزت و توقیر ہمارے لیے کتنی ضروری ہے۔ ان کے بغیر نہ قرآن کو سمجھا جا سکتا ہے، نہ حدیث کو اور نہ آنحضرتؐ کی تعلیمات کو لکھتے ہیں۔

"مقام صحابہ" میں مجھے یہ دکھلانا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھی صحابہ کرام اس معاملے میں عام دنیا کے افراد و رجال کی طرح نہیں کہ ان کے مقام کا فیصلہ نری تاریخ اور اس کے بیان کردہ حالات کے تابع کیا جائے بلکہ صحابہ کرامؓ ایک ایسے مقدس گروہ کا نام ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور عام امت کے درمیان اللہ تعالیٰ کا عطا کیا ہوا ایک واسطہ ہے۔ اس واسطے کے بغیر نہ امت کو قرآن ہاتھ آسکتا ہے، نہ قرآن کے وہ مضامین جن کو قرآن نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بیان پر چھوڑا ہے۔ (لتبین للناس ما نزل الیہم) نہ رسالت اور اس کی تعلیمات کا کسی کو اس واسطے کے بغیر علم ہو سکتا ہے۔"

اس کے ساتھ ہی صحابہؓ کی قابلِ احترام جماعت کے متعلق مزید فرماتے ہیں: "یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے ساتھی، آپ کی تعلیمات کو تمام دنیا اور اپنے زن و فرزند اور اپنی جان سے زیادہ عزیز رکھنے والے، آپ کے پیغام کو اپنی جانیں قربان کر کے دنیا کے گوشہ گوشہ میں پھیلانے والے ہیں، ان کی سیرت، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کا ایک جزء ہے۔ یہ عام دنیا کی طرح صرف کتب تاریخ سے نہیں پہچانے جاتے بلکہ نصوص قرآن و حدیث اور سیرتِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جانے پہچانے جاتے ہیں۔ ان کا اسلام اور شریعتِ اسلام میں ایک خاص مقام ہے۔ میں اس مقالہ میں اسی مقام کو "مقام صحابہ" کے عنوان سے پیش کرنا چاہتا ہوں۔"

قرآن و حدیث اور شریعتِ اسلامیہ کو سمجھنے اور اس پر اعتماد کرنے کے سلسلے میں صحابہ کرامؓ ایک بنیادی کڑی کی حیثیت رکھتے ہیں۔ اگر ان کو ہدفِ تنقید ٹھہرایا جائے تو شریعت کا سارا معاملہ ہی ختم ہو جاتا ہے۔ چنانچہ مفتی صاحب فرماتے ہیں:

"اور ظاہر ہے کہ خدانخواستہ اگر مسلمان صحابہ کرامؓ ہی کے اعتماد کو کھو بیٹھے تو پھر نہ قرآن پر اعتماد رہتا ہے، نہ حدیث پر، نہ دین اسلام کے کسی اصول پر، اس کا نتیجہ کھلی بے دینی کے سوا کیا ہو سکتا ہے۔"

اس کتاب میں صحابہ کے باہمی مشاجرات کے بارے میں بھی ضروری اشارات کیے گئے ہیں اور حدیث کی روشنی میں سب صحابہ کو "عدول" قرار دیا گیا ہے اور ان مشاجرات سے متعلق گفتگو کرتے ہوئے بتایا گیا ہے کہ "صحابہ کرامؓ معصوم نہیں مگر مغفور و مقبول ہیں"۔ اور یہی صحیح نقطۂ فکر ہے۔

اپنے موضوع پر کتاب نہایت عمدہ ہے اور اپنے معزز قارئین سے ہم اس کے مطالعہ کی سفارش کرتے ہیں۔

اصح السیر فی ہدی خیر البشر

مصنف: مولانا حکیم ابوالبرکات عبدالرؤف قادری داناپوری

ناشر: نور محمد - اصح المطابع و کارخانہ تجارت کتب - آرام باغ کراچی۔

صفحات: ۶۵۶ - قیمت درج نہیں۔

سیرتِ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم پر اردو زبان میں بے شمار کتابیں لکھی گئی ہیں۔ ان میں سے بعض مفصل بھی ہیں اور بعض مختصر بھی۔ ہر کتاب اپنی جگہ ایک نمایاں خصوصیت اور منفرد اسلوب کی حامل ہے۔ ان کتابوں میں مولانا حکیم عبدالرؤف داناپوری مرحوم کی زیرتبصرہ کتاب خاص اہمیت کی مالک ہے۔ اس میں انھوں نے اس مقدس موضوع پر جو مواد جمع کیا ہے، اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ اس کتاب کی ترتیب و تصنیف میں کمال محنت اور انتہائی عرق ریزی سے کام لیا گیا ہے۔

ابتدا میں قرآنِ کریم کی حفاظت، کتابتِ وحی، سورتوں اور آیتوں کی ترتیب، حفاظ قرآن، سُننِ رسول ﷺ اس کی تدوین و ترتیب اور اس ضمن میں محدثین اور اصحاب سیر کی طرف سے احتیاط، سیرت کا تحریری مواد، اس کی تدوین وغیرہ ضروری امور پر بڑی عمدہ بحث کی گئی ہے۔ پھر قدیم عرب، فرمانروایان سبا و حمیر، قوم تبع اور ملوک غسان کا تذکرہ ہے۔ اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ طیبہ کو اس انداز سے بیان کیا گیا ہے کہ تمام واقعات بہترین ترتیب سے معرضِ تحریر میں آگئے ہیں۔ مغازی کا حصہ بھی تفصیل اور وضاحت سے آگیا ہے اور باقی چیزیں بھی بصراحت موجود ہیں۔ ساتھ ہی ساتھ حالات کی رعایت سے فقہی مسائل بھی دلنشین نہج و ترتیب سے بیان کر دیے گئے ہیں۔

کتب خانہ نور محمد عرصہ سے نشر و اشاعت کے ذریعے خدمتِ دین میں مصروف ہے اور اس کی مطبوعات بڑی اہمیت کی حامل ہیں۔ سیرت کے موضوع سے متعلق اس ادارہ کی یہ کتاب ہر لحاظ سے قابلِ قدر ہے۔ ہم اپنے قارئین سے عرض کریں گے کہ اس کتاب کا مطالعہ کریں اور اس کے مضامین سے مستفید ہوں۔

کتابتِ حدیث تا عہدِ تابعین

مرتب: محمد خالد سیف۔ ناشر: ادارہ علومِ اثریہ - لائل پور